



**TRANSPARENCY
INTERNATIONAL-PAKISTAN**

5-C, 2nd Floor, Khayaban-e-Ittehad, Phase VII,
Defence Housing Authority, Karachi.
Tel: (92-21)-35390408, 35390409, Fax: 35390410
E-mail: ti.pakistan@gmail.com
Website: www.transparency.org.pk

12th July, 2016

TL16/1207/6A

District Officer,
Social Welfare Special Education & Women Empowerment Department,
Bannu,
Khyber Pakhtunkhwa.

Sub: Violation of Khyber Pakhtunkhwa Public Procurement of Goods, Works and Services Rules 2014, District Officer, Social Welfare Special Education & Women Empowerment Department, Bannu's Tender Notice for (Daily) Supply for Ration.

Dear Sir,

This is with reference to SWSE & WED, Bannu's Tender Notice, published in daily "Express" on 3rd July, 2016. It is observed that the advertisement is in violation of the KPPRA Rules 2014.

As per the advertisement, the submission of bids is given on 18-07-2016 while the opening of bids is on 19-07-2016. Therefore the advertisement is in violation of KPPRA Rules 2014, Rule No.37 (6). Stated as under;

37. Submission of bids and bid opening: — (6) All announcements pertaining to public procurement shall specify the last date for submission of bids as well as the public bid opening which shall be the same.

The above information is forwarded for the purpose of avoiding mis-procurement charge under Rule No 54, with request to re-invite the tender under the prescribed procedures or issue a corrigendum and extend date accordingly.

Transparency International Pakistan is striving for across the board application of Rule of Law, which is the only way to stop corruption.

With Regards,


Sohail Muzaffar
Chairman

Copies forwarded for the information with request to take action under their mandate to:

1. Chief Minister, Khyber Pakhtunkhwa.
2. Director General, NAB, Khyber Pakhtunkhwa.
3. Chief Secretary, Khyber Pakhtunkhwa.
4. Registrar, Peshawar High Court.
5. Managing Director, KPPRA, Peshawar.

ٹینڈر نوٹس

ٹیکسٹائل اینڈ وومن ایپارٹمنٹ حکومت صوبہ خیبر پختونخواہ ڈسٹرکٹ بنوں کے زیر نگرانی چائلڈ ویلفیئر ہوم کو معیاری راشن کی سپلائی روزانہ کی بنیاد پر برائے مالی سال 2016-17 کیلئے رجسٹرڈ فرموں سے سر بھر ٹینڈر مطلوب ہیں۔

شرائط:- (1) ٹینڈر ہندگان کو کسی بھی وفاقی یا صوبائی رجسٹریشن ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہونے کا ثبوت پیش کرنا ہوگا۔ (2) صرف وہ فرم ٹینڈر میں حصہ لے سکتے ہیں جو انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس ڈیپارٹمنٹ اور رجسٹر آف کمپنیز کیساتھ رجسٹرڈ ہوں۔ (3) ٹینڈر ڈاکومنٹس زیر دستخطی کے دفتر سے (Free of Cost) وصول کئے جاسکتے ہیں۔ (4) فرم کا متعلقہ فیلڈ میں تجربہ ضروری ہے۔ جس میں اس نے کسی بھی سرکاری ادارے کو راشن کی کامیاب سپلائی کی ہو اور اس کا ثبوت فرم کو سپلائی آرڈر کی صورت میں ٹینڈر کے ساتھ منسلک کرنا لازمی ہے۔ (5) ٹینڈر کے ساتھ کسی بھی شیڈول بینک سے کل مالیت کا 2% کال ڈیپازٹ بنام زیر دستخطی لگانا ضروری ہے ورنہ ٹینڈر قابل قبول نہیں ہوگا۔ (6) ٹینڈر دہندہ کو مالی استحکام کے ثبوت کے طور پر اپنا بینک سٹیٹمنٹ لگانا ضروری ہوگا اور اس سٹیٹمنٹ کو بینک منجبر سے تصدیق کرنا لازمی ہوگا۔ (7) ٹینڈر بذریعہ کوریئر زیر دستخطی کو مورخہ 18-07-2016 بروز سوموار صبح 11 بجے کو پہنچ جانے چاہئے۔ کوئی بھی ٹینڈر مقررہ تاریخ اور ٹائم کے بعد وصول نہیں کیا جائے گا۔ اور نہ ہی ٹینڈر دستی وصول کیا جائے گا۔ (8) فرم کو اسٹامپ پیپر پر Affidavit دینا ہوگا کہ متعلقہ فرم کسی بھی سرکاری یا نجی ادارے سے ڈیفالٹ نہیں رہ چکی ہیں جس کا نمونہ زیر دستخطی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ (9) سر بھر ٹینڈر اس روز یعنی مورخہ 19-07-2016 بروز سوموار صبح 11 بجے پر چھٹی اور ٹینڈر ہندگان یا ان کے کسی نمائندہ کے سامنے کھولے جائیں گے۔ اگر کسی ناگزیر وجوہات کی بناء پر ٹینڈر مقررہ تاریخ کو نہ کھولے جاسکے تو پھر بھی ٹینڈر آنے والے دو دنوں یعنی 19-07-2016 یا 20-07-2016 کو صبح 11 بجے پر چھٹی اور ٹینڈر دہندگان یا ان کے نمائندوں کے سامنے کھولے جائیں گے۔ (10) فرم کی طرف سے تمام سپلائی ڈسٹرکٹ بنوں میں متعلقہ سٹرکچر FOR کی بنیاد پر کرنا ہوگی۔ (11) تمام ٹیکس حکومت کی مروجہ پالیسی اتوانین کے مطابق مہیا کئے جائیں گے۔ (12) کمپنی کو کسی ایک یا جملہ ٹینڈر کو باجواز اور معقول وجوہات کی بناء پر قبول یا مسترد کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ جس کے بارے میں درخواست گزار کو آگاہ کیا جائے گا۔

رضوان اللہ، ڈسٹرکٹ آنیسر سوشل ویلفیئر سپیشل ایجوکیشن
اینڈ وومن ایپارٹمنٹ حکومت خیبر پختونخواہ ضلع بنوں

INF(P)3281

“SAY NO TO
CURRUPTION”



© Express Newspaper (03 Jul, 2016)

